

بوساطت عنایت نامہ او من در انجارتہ، شریک آنجا شوم؛ و متعاقباً،
 آنچہ مکتون ضمیر اوست، بظہور رسانندہ انا از قصور طالع، مع تارن
 وصول من بکنو، لارڈ معظم الیہ عازم ولایت شدہ، راجہ ٹکیٹ
 رائے مستعد اندیشہ کار خود، و حسن رضا خاں از بہت
 بے جرائی تدخل در کار ندادند۔ و چند سال بظاہر داری و وعدہ ہا
 گزر ایند [۵]؛ پانصد روپیہ در ماہ بہت اخراجات من از
 قدیم دران سرکار مقرر بود، بشکفت میرسانیدند۔ و ہمدریں سال
 سفر مرزا حسن و ٹکیٹ رائے بکلکتہ از بہت رخصت لارڈ گروہس
 و ملاقات گورنر سر جان شور رو داد۔ ہر دو صاحب نوبت واپس
 و مراتب شدہ، در حالت تفاق رہ گزائے مقصد شدند۔ حسن رضا خاں
 مرافقت دریں سفر بسیار می خواست؛ انا از ترس ٹکیٹ رائے
 بوزیر چیزے نمی گفت۔ و ٹکیٹ رائے ہم از ترس او اپن ذکر
 ملتوی داشتہ؛ ہر دو از کنو بر آمدند۔ بعد ایشان حقیر از
 وزیر درخواست این سفر و حصول خدمت لارڈ کردم۔ و وزیر
 خلعت [۶] رخصت دادہ اجازت داد۔ چنانچہ بحسن رضا خاں
 پیوستم، و سد منزل بہر اہ او بر آمدیم۔ انا ٹکیٹ رائے باستماع
 اپن معنی اضطراب عظیم کردہ، از جائے خود حرکت نمود۔ و سخنائے

۱ اصل، سیر بک۔ ۲ اصل، مستد،

۳ اصل؛ بے صرفے۔ ۴ اصل؛ نوبت ہائے مراتب

۵ اصل؛ گورنر ۶ اصل؛ ہر دو۔

موصح بعض رسالتیدہ، دریں باب [برائے] من شقہ ہائے متواتر
 ارسال فرمود۔ جن رضا خاں تاچار شدہ، باصرار تمام مرا بر گردانید۔
 و این ہر دو کس بکلکتہ رفتہ، بعد اظہار حق و ابعاد خود ہا، بدون
 این کہ یکے از ایشان را خاطر جمعے بود، در سال آئندہ مرا حجت
 بہ لکھنؤ کر دند۔ قریب پانزدہ لکھ خراج این سفر بحضور وزیر ظاہر
 کر دند۔

وقایع سنہ ۱۹۰۸ء

۶۱۷۹۳-۹۴

دریں سال مسٹر ایف معزول شدہ مسٹر چیری بکار لکھنؤ منسوب
مگر دید مسٹر ایف بہ تعطیل بچے در لکھنؤ گزران میکر د؛ و بہت
استر ضائے وزیر بہ نواب بیگم نذر میداد۔ و با آنکہ زیادہ از
پنج شش کس از سکنہ لکھنؤ نزد او آمد و رفت نداشتند،
برائے ملاقات آنہا روزے معین کردہ، اکثر تبدیل آن عمل
می آورد۔ چنانچہ آن چند نفر [کہ] بملاقاتش آمدند، اکثر ایوس
بر میگشتند۔

کے کوتاہ بہ گل گوید کہ از مرغان بے بالے

بجز بلبل نداری، ارچہ داری، بستہ پرورا

و مسٹر جانسن کہ دووم او بود، لیاقت ہمہ کار داشت، بحدیکہ
اہلکاران وزیر از ترس معاملہ و انیش شب خواب با آرام نمی کردند۔
اما چہ فائدہ کہ بسبب تا موافقت مسٹر ایف، در کار ہا دخل
نداشت؛ و از غصہ حرکات تذلل آمیز او، اوقات تہرین

لہ کذا۔ ورد ہوئے، "Print-Lessly" لہ اصل ہالی؛ ہوئے، featured

بیچ و تاب مصروف میساخت۔ با اینہم حال مسٹر ایف زیادہ از حرکت حرکات دیگر گماشتگان کمپنی امتداد دے۔

وہمہدیں سال کنڈائی وزیر علی [خاں] با دختر اشرف علی خاں پسر بندہ علی خاں بوقوع پیوست۔ و فوراً آتش بازی و چراغاں و عرض سائر اسباب تجمل دریں شادی بمرتبہ بود کہ تفصیل آن موجب تطویل است۔ زیادہ از بیست لک بخرج آمد۔ و وزیر در روز عروسی قدرے براہ پیادہ در پیش تخت روان وزیر علی را رفتہ؛ بعد از آنکہ مردم التماس سواری کردند، گفت کہ از کمال آرزو مندی کہ دریں روز چوں سائر ملازمان روبروی سواری وزیر علی روم با وجود این مبالغہ در تعظیم وزیر علی، بعد چند مدت جمیع اسباب تجمل اورا ضبط نموده، برزباں آورد کہ این فرانس بیچہ آخر بہاصل خود رفت؛ زیرا کہ وزیر علی در حرم سرائے خود اکثر کہوترا یا مرغ را حصہ کردہ، مردم آنخانہ را امر بہ تعزیت آن میکر دو سیاہ پوش میشد؛ گویا این امر بجهت مرگ وزیر بقال و شگون مینمود۔ لہذا وزیر از وسعہ رنجیدہ۔ وجہ طعن فرانس زادگی آن کہ وزیر علی [حقیقتہً پسر فرانسے بود، و فرانس زن حاملہ خود را بعوض زر بوزیر دادہ۔ و این امر تنہا بہ وزیر علی مخصوص] نیست، بلکہ جمیع اولاد وزیر

کذا ہوئے، "Official influence was greater" کے اصل: بند علی ہوئے
 بند علی ہوئے: "used to strangle" کے اصل: بقال
 "was really the son of a farash, and for a money consideration made over his wife while pregnant to the hazaar. This is not the only case of this kind"

بہمیں بیچ مضمطر..... ملازم اور ہرنے بے سرو پا را کہ از
 جائے حمل بہر ساند در آفا ز آں از وارشان اورا خودش در
 محل داخل می کنند۔ وگا ہے زن حاملہ سر سواری وزیر رفتہ فریاد
 میکند، کہ اگر بار ہمیں، کہ فلاں وقت بملاقات تو رسیدہ ام،
 وقاداری نمیکنی، انا بر فرزند خود کہ در شکم من است التقات
 فرمائی؛ و وزیر تصدیق کردہ داخل خانہ میکند۔ و چند کس ہم از
 پوآنج مقرب اذن دخول حرم سرا ہمیشہ داشتہ اند؛ و بدشکل
 و سیاہ رنگی آں اطفال شاید عادل بر طراوت نسب آنہاست۔
 بعد ازین شادی ہر سالہ در ہمیں ایام ہائے عروسیہا گزارشتہ،
 آخر..... ہولی قرار یافت۔ در سال دیگر دختر مرزا جنگلی از
 جہت رضا علی پسر دوم خواست۔ مرزا جنگلی در ماندہ کار خود
 شدہ، آخرش باضطرار قبول نمود۔ انا شب عروسی بے تحمل شدہ
 ضبط خود نتوانست کرد؛ و بحضور مردمان..... بگریست؛ و
 خاک غم و غصہ بر فرق خود پاشید۔ با آنکہ عرض او ازین گریہ ظاہر
 بود، وزیر گفت؛ برادر من بہ مفارقت دختر کہ گریہ میکند،

۱۔ اصل: مضمطر مترجم رایگان لازم اور..... "دور ہوئے"؛ ۲۔

Similar origin for the Haziri's servants brought up.... اصل: بواج

۳۔ کذا ہوئے: "through-bead descent" ۴۔ اصل: امرار سیلاب ہوئے

(And this custom) became one of the finishing festivities

(of Holi) ۵۔ اصل: "سہا تہاے"؛ ہوئے: "wept- openly"

۶۔ اصل: غیب

دختر او بملک دیگر نمی رود که ملاقاتش میسر نیاید، از سفاقت این عمل
 که پسر زاده شجاع الدوله بخانه مجبوسے میرود که در حلال زادنش حرمت
 خلافتی طپانچہ بہ روسے خود میزدند، و از عذاب کہ ختم اللہ
 عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۝ میخوانند۔

کے اصل: سناغت۔ کے اصل: رادکنس۔ ہوئے "all respectable people"
 کے اصل: بحر! ہوئے: "In their regard" حرفت

وقایع سنہ ۱۲۰۹ھ

۶۱۷۹۴ - ۹۵

دو سال قبل آبر کونہی بھت ملاحظہ کنپوہ سواری بکرہ ہا
 قصد کانپور فرمودہ۔ و ہنوز در راہ بود کہ قضیہ روہیلہ رودادہ
 وزیر بہ محاذات و الملو بارے باوے ملاقات کردہ؛ بسماجت
 بسیار جنگ با غلام محمد قرار یافت۔ و شرح آں انیکہ در
 ہمیں ایام فیض اللہ خاں، پسر علی محمد روہیلہ کہ بعد از قتل حافظ
 رحمت ملک دوازدہ لکھ بجاکیر یافتہ؛ دریں عرصہ از نہایت کاروانی
 و سلیقہ سرورای جمع آں ملک سے چند و تمام قوم خود را فراہم آوردہ،
 فوت کردہ۔ محمد علی خاں پسر کلانش، حکم وزیر و ولیعهدی، جانشین
 شد۔ ہمدراں چند روز بسبب بد زبانی و بے جرأتی، طبایع ستران
 آں قوم ازوے متنفر گشتہ؛ غلام محمد برادر اصغرش کہ ریاست سپاہ

۱۔ اصل؛ "کومنی" لکھ "و پلٹن" بجائے "و شرح"، در اصل، وایں صریحاً
 سہو کتابت است۔ لکھ ہوئے لفظ "خان" ندارد۔ لکھ بجائے علی محمد روہیلہ
 "محمد علی پسر محمد خاں" وایں درست نیست۔ لکھ بعد "شد" و قبل "ہمدراں" تخطوط
 "دل" ہم دارد کہ اینجا بے معنی است۔ لکھ اصل؛ بے خبری۔ لکھ اصل؛ کہش۔

بوجے تعلق داشت، و با کثر صفات نیک آراستہ بود، بقتلش
 آورد۔ بخاطرش اینکہ چوں این عمل در زمین ایران صوبہ رواج
 دارد، و ہر کہ از آئینہا باقی می ماند، مال گزاری و زیر می کند، از دبا خواستہ
 نشود..... بہ من ہم مزاجتے از انطرف نخواہد رسید۔ اما چوں
 از دحام آنجماعت، از وقت فیض اللہ خاں در نظر انگریزوں گراں
 می نمود، و بسبب پختہ کاری فیض اللہ خاں بہانہ بدست نمی آمد،
 دریں وقت گورنر سر جان شور استیصال آنجماعت مناسب دانستہ،
 بجنرل دراں باب نوشت۔ و وزیر، بنا برینکہ ایام شکار او نزدیک
 رسیدہ بود، عذر ہا برانگیختہ و تلاش بہانہ ہا، برائے تاخیر کردن
 در معاملہ غلام محمد، مینمود؛ تا آنکہ بالآخر از اصرار جنرل مجبور شدہ
 بعجل آمادہ گردید، و با سپاہ خود دو منزل عقب کنپوئے جنرل
 پیش رفت۔ غلام محمد، کہ تا آن زمان بفریب مسٹر چیری، حرکتے ناملائم
 تکررہ بود، مایوس و با پنجاہ شخصت ہزار کس عازم جنگ شدہ، بیخ
 کر وہ آنطرف بریلی بلشکر انگریزی رسید۔ و روز دیگر جنگ سخت

کہ دارد بار خواہی شود بہ من..... اصل؛ و در پوئے سے "and no questions were asked"
 سے در اصل اینجا اینقدر عبارت است؛ بسک بتابی و لاحتظ "و در پوئے سے" reason
 to (raise excuses, and to) look for pretexts for delay for
 treating with Gulām Muhammad, until
 he was compelled by the General's import-
 unities to act, and he moved with his army
 two stages in rear of the General's camp."

سے اصل؛ کسب؛ پوئے سے "sharp engagement"

نموده، بہ رام پور فرار کرد و قبائل را برداشته برابر رہڑہ در
 کوہستان متحصن شد۔ از سستی بعضی سرداران انگریز و وفور تہور
 روہیلہ با تزدیک بود کہ جسم زخمی بلشکر انگریزی رسد؛ لیکن
 جنرل در قلب ایستادہ بود، با وجود شکست دست راست،
 خود را جمع کردہ، دستاثر بشک توپ آورد۔ و پیش داران رُہیلہ
 را، کہ بغرور فتح مشغول برید مقتولین بودند، و سپاہیان فراری
 خود، ہر دورا، ہدف شلک ساخت۔ قریب ہزار کس سپاہی
 و صد گورہ و دہ دوازده سردار از منظر، و ہمیں قدر آل طرف
 با چند سردار، کہ یکے از آنہا بنجو خاں و دیگر پسر عمر خاں است،
 مقتول گشتند۔ و از اتفاقاتی کہ دریں معاملہ رو داد اینکہ روہیلہ
 از کمال استعجال در جنگ کردند؛ چہ اگر لشکر وزیر میرسد،
 و این حملہ می بردند..... ضایع میشد کہ تدارک آن از
 انگریزوں ممکن نبود۔ الحاصل، بعد فتح معرکہ، وزیر ہم خود را بلشکر
 جنرل رسانیدہ از عقب داریاں شتافت؛ و در رہڑہ لشکر
 گاہ کردہ یہ محاصرہ آنہا پرداخت۔ با وجود این، شکست، روہیلہ

۱ اصل: رہڑہ سے اصل: "حم رومی" و "ایضا شکست" باید چنانکہ ہوتے میدارد۔
 ۲ اصل: کہ مخورده، اینقدر در خواندن آید: "میوار"..... بشانک توپ.....
 ۳..... و پیش و زیا..... را کہ بغرور فتح مشغول برید مقتولین..... و در
 ہوئے: "and kept up an incessant cannon fire."
 advanced guard of the Rukhelas.....
 ۴ اصل: سرٹا؛ ہوئے: "man for the fire" اصل: اتفاقات یک کہ
 ۵ اصل: کمال ضیافت استعمال در جنگ کردند؛ ہوئے: "the foolish haste"
 ہوئے "the English would have been unable to defeat" اصل: "کار بیخالی
 to remedy the

بچپناں در جنگ احراز داشتند؛ اما چون غلام محمد بملاحظہ شوکت
 انگریزی قول حفظ آبرو گرفتہ بجہت جواب و سوال آمد، و اذن
 معاودت نیافت؛ و نصر اللہ خاں را، کہ نائب غلام محمد بود، مہتر
 چیری از خود ساخت؛ تا چار شدہ، بعد یکینیم ماہ رضا بمصالحت دادند
 قریب پنجاہ لکھ زر نقد و نصف ملک آنہا بتصرف وزیر در آمد؛
 از انجملہ، دو از دہ لکھ سون بہاے و مرہم قتیلان و جہر یحان انگریز
 رفتہ۔ پسر خور و سال محمد علی خاں مالک و نصر اللہ خاں نائب
 او مقرر گشت۔ و عمر خاں و سائر سرداران روہیلہ کہ اصل آن
 فتنہ بودند، اذن معاودت و سکونت بہ رام پور یافتہ؛ تا دیب
 آنہا بروز گار، کہ افضل المؤمنین است، حوالہ شد۔ و غلام محمد
 کہ در آن ہنگامہ مقید شدہ بقلعہ چنار رسیدہ بود، آزاد گشتہ؛
 ہزار و پانصد روپیہ و رہا بہ حصہ روہیلہ ہا برائے خرچ او مقرر گردید۔
 و نامبرودہ آن مبلغ را بزن و اولادش حوالہ کردہ خود بیہارہ گزاردن
 حج اسلام از ملک کمپنی برون رفت۔ و شتیدہ میشود کہ
 بعد گزاردن حج بہ مسقط باز آمدہ، و از انجا براہ سورت بہ بچہ نگر
 رفت؛ و اکنون مستعد ملازمت زمان شاہ شدہ بہ امیدے کہ اعانتش یابد۔

لہ اصل: " رفت معا....." (در مخزورہ) لہ اصل: کتبہ۔

لہ در اصل محض اینقدر الفاظ "لا شتر شد؛" در دکن بہ تپو در ہیبت۔" در

ہوئے: "after performing this pilgrimage he returned

to Muscat, and came on to Surat, whence he proceeded

to Bijainagar. He is now prepared to serve Zamán Sháh in hopes
of obtaining his assistance in return."

دریں معاملہ، از مسٹر چیری در چند موضع مراتب کاردانی و امانت
 ظاہر شدہ، حقوق و سے بروزیر ثابت گشت۔ از انجملہ این کہ دکلائے
 غلام محمد را فریب داد، با اینکه بر آہنا معلوم شد کہ این مکاروہ از
 جانب وزیر است و انگر میزان بضرورت فرمان و سے کمر بستہ
 اند؛ اما بروقت کہ قابو بدست آید، وزیر را ازین عزیمت باز
 خواهند داشت۔ و نتیجہ این تدبیر امید و حرکت نکردن انہاست
 چہ باندک حرکت آنہا تمام ملک بر بی مسخر میشد؛ و پنجاہ شصت ضرب
 توپ و دیگر سامان جنگ بہ بسیار بدست شاہ می افتاد؛ و چند ہزار
 سوار سکہ ہمد و خود میتوانستند طلبید؛ و این جنگ در زمین صوبہ وزیر
 واقع میشد؛ و کار ہا بصعوبت می انجامید۔ ووم، آمدن غلام محمد و
 تفاق نصرا اللہ خاں است با قوم خود، کہ آل نیز موجب سہولت
 بسیار شد۔ دیگر، رسانیدن مبلغہائے غنیمت مقتوحہ است،
 بسر کار وزیر، بدون قیل و قال۔ دیگر، انفصال معاملہ روہیلہ
 است بدین طریق کہ برائے وزیر و سرکار کمپنی خوب
 و برائے آنہا بد با شد۔ و حالانکہ آنجماعت، بشرط ترفیہ خود ہشت
 لکھ... میدادند؛ و از التفات نکرد۔ و حجاج و عمل نیز در آغاز نزاع قریب دہ
 لکھ از مسٹر چیری وعدہ میکرد، اگر باو سے کاروش نمایم۔ و مسٹر چیری آنجا ہم امانت
 وغیر خواہی ہر دو سرکار را کافر نمود۔ و معہذا، از ناقد روانی وزیر گذشت آنچه گذشت۔

لہ اصل: مکاروہ؛ ہوتے: "attack" لہ اصل: بھک لہ اصل: سر لہ اصل: سرد است۔ لہ اصل:
 "Ruthless" لہ اصل: نشان میدادند؛ ہوتے: "Ruthless" لہ اصل: "Ruthless"
 "Cherry eight-lakhs of rupees on condition of his
 favouring them." لہ اصل: کہ لہ اصل: نمایم۔ لہ اصل: "لمنات"
 و ہوتے: "remained honest"

وقایع سنہ ۱۲۱۰ھ

۶۱۶۹۵-۹۶

دریں سال ٹھیکٹے رائے معزول گشتہ جھاؤ لعل بدون خلعت و نام لائق و فائق کار نیابت گروید۔ توضیح آں اینکہ، چوں ٹھیکٹے رائے کم شخص و بے بیاعت واقع شدہ، و علاوہ آں، بمعاشرت جو اتان صلح الوجہ بمبالغہ وارد، رعب او در دہا جا گرفت۔ و خیانت و تفرق و طبع کہ در طبقہ خلایق از سابق رواج داشت، زیادہ شدہ؛ و کار گزاران خلیع العذار شدند؛ و رفقاءے او پیش از دیگران کوئی ہر یکے طورے خاص در اں باب اختیار نمودند۔ ٹھیکٹے رائے، در اندرون دیہات، زمین و یومیہ بہ برہمنان، و انعام [و] و دراہم ہزار ہا آں جو اتان، بمبالغہ میگرد۔ و بیجانتہ و درہنیت رائے بنام سوو لکھنیا می اندر و ختنند، با منظرین کہ آمدنی محالات را مخفی کردہ کارروائی

کے اصل، "لله" کے اصلاً آغاز ایں فقرہ با نیطور است؛ چنانچہ ٹھیکٹے رائے، "و چنانچہ" کہ ایجابے معنی شدہ، غالباً سہو نویسنده است۔ "کے اصل، "دیہات و زمین و یومیہ....." کے ہوتے کہ "ندارد، چنانچہ، در ہوتے، ایں فقرہ کہ "با منظرین" آغاز شدہ، مستقل بالذات است، کہ کہ بطریق جملہ بیانیہ چنانکہ در اصل مخطوطہ است، اصل: "کرد"۔

خرچ رو بکاری بر سودے میگردند و بنام انگریزان تمسک گرفته
 خود و اکثر مہاجران شہر در منفعت شریک میشوند؛ تا اینکه سی
 لکھ سالیانہ سود رقبے در خرچ قرار یافت۔ و ہلاس رائے و
 نزل داس از آمدنی محالات متعلقہ خود را بسیار تصرف مینمودند۔
 و علاوہ آن ہمہ اینہا، بجز نزل داس کہ مرد آدمی و با تمکین است
 از سرشت ہرزہ گوئی و بد زبانی خود مردم رامیرنجابند۔ و این
 خودے بد راسخ گشته، از غربابہ [اعزہ] رسید۔ چنانچہ ادبائے
 وزیر و مسٹر چیری [را] بخشیدہ؛ بوصول تتواہ از زر
 قسط خود، تا ہیست روز در خزانہ میرویدند، و سخناں نالائقم از
 آنجماعت میشنیدند۔ مگر خبر این معنی بوزیر و مسٹر چیری رسیدہ؛
 ٹکیٹ رائے عذر خواہ شد؛ و باز فائدہ نکرد، تا اینکه میان
 بیچنا تھ و ہلاس رائے عبار نفاق بالا گرفتہ۔ چھاؤ لال بواسطہ
 بالک رام، کہ با ہلاس رائے یار بود، از ہمہ راز ہا مطلع گردید۔
 و بیچنا تھ و دھنپت رائے تمام ملک در جائداد قرضہ گرفتہ، اقساط
 و تریہ و انگریز و سائر اجات رو بکاری بہ صیغۃ التوا بہم ساینہ۔
 ٹکیٹ رائے تدارک این مہم ضرور دانستہ، بگورنر سر جان شور
 پیام برد؛ و چناں وانمود کہ سبب این امر فقط افضول حسرتی
 وزیر است۔ و درخواست پند نامہ بنام وزیر، و خطے برائے

کے اصل: بختد بھول۔

کے اصل: مرا سودی "کے اصل: ہرنت کے اصل: ادبان

کے اصل: تا ہیست میت روز "کے اصل: بگورنر سرخان سورٹہ اصل: تپاہ برودہ

مسٹر چیری، کہ ساعی شدن استقرار خرچ وزیر دید، از کونسل
 نمود و گورنر مطابقت درخواست او عمل آورده؛ مسٹر چیری
 استقرار نقشہ کار از وی کر د۔ چوں مقصد ٹکیٹ راستے ہمیں
 قدر بود کہ سی چہل لکھ در اخراجات وزیر و ملازماںش تخفیف
 یافتہ، در تنخواہ سود سالیانہ برود، و ضبط فضول خرچی خود و
 متوسلاتش در خاطر نداشت، مسٹر چیری جواب با صواب نیافت۔
 لہذا ارادہ کرد کہ بواسطہ انتجائے کہ ٹکیٹ راستے بچہت تخفیف خرچ
 وزیر بہ گورنر بہادر برودہ، میانہ او و وزیر نزاع انداختہ، مقصد
 انتظام خرچ بلکہ جمع جائداد وزیر ہم حاصل نماید، با نیز طریق کہ حسن
 رضا خاں بختی و بھراج خزانچی ویکے دیگر دیوان، وزیر خود
 [مگر ان] کار ہمہ شد۔ و چوں توجہ وزیر غیر ممکن بود، گمان میکرد
 کہ آں امر بمن تفویض خواهد یافت، و ہمہ با برائے نام، و مدار
 جملہ کار با تمام موقوفہ بر اشارہ مرا خواهد شد۔ دریں وقت
 بعضے عقلا بہ وی [گفتند کہ] تقویت وزیر مناسب نیست، اما
 زاع انداختن در میان این دو کس خوب است۔ چوں ٹکیٹ رائے

کہ اصل، بے صواب لکھ اصل، "جمع ہم جائداد وزیر حاصل نماید" و ہم بعد وزیر مناسب
 تراست و بعد جمع، غالباً سہو کاتب۔ لکھ ہوئے۔ "بھراج" کہ دریں مخطوطہ باینطور
 نوشتہ (را مطابق نسخہ خود بھراج خواندہ، در حاشیہ مینویسد کہ غالباً بھراج
 است) لکھ در اصل بیاض و در ہوئے؛ "Superintendant"

کہ اصل؛ مدالہ جملہ کہ معرہ کہ اصل کہ محذورہ باینطور نوشتہ؛ کی... لکھ نہ ہوئے "create breach"

را پنا ہے بجز اینطرف باقی نخواهد ماند، گردن حکم خواهد داد، و دخل در کار بے مانع میسر خواهد آمد؛ آنوقت بتدریج انتظام هر امر می توان کرد. و این صلاح درست بود. لکن مسٹر چیری طرف وزیر پنا بر ابلھی او..... از کونسل..... آن مصلحت گردد. با آنکه مسٹر کوپر..... این رائے مینمود، خدا داند به کدام مصلحت گورنر اجازت داد. جھاؤ لعل و بھراج وزیر مشورہ دادند کہ بالفعل مسٹر چیری را دلخوش کرده، باعانت او ٹیکٹ رائے را معزول، و اختیار کار را بدست خود باید گرفت؛ بعد از این امید مسٹر چیری را به گفتگو منقطع خواهند کرد.

بیاید دانست کہ اینجماعت ہمہ ہا در انوقت اعانت مسٹر چیری در عزل ٹیکٹ رائے مینمودند و ہر یک مقصدے، کہ قاصد ارادہ دیگرے بود، در خاطر داشتند. چنانچہ جھاؤ لعل پنا برنگاہ بتقریب وزیر نیابت را بجهت خود میخواست. و بھراج گمان میکرد کہ چون وزیر با ٹیکٹ رائے بدخل مسٹر چیری را منی نخواهد شد، آن کار بر تفضل حسین خاں قرار خواهد یافت. و حسن رضا خاں و مرزا جعفر میدانتند کہ بنام بخشی گری رو بکار نیابت خواهند کرد. و از مقصد مسٹر چیری، کہ نہ از برائے حصول مقصود ایشان این نقشہ قرار دادہ، غافل بودند. چنانچہ

کہ اصل: "اورانت کہ در سہ از کونسل اسپند ان مصلحت گردد؛ و در ہوکے: "deeming property side with the Maxims, because of his incapacity, asked the Council for permission to adopt this course" کہ اصل: "کو پر بضعیف"؛ ہوکے: "Cooper was against" کہ اصل: "مینمود کہ خدا....." کہ اصل: "خواہم کہ اصل: "کہ صدر ارادہ....." کہ اصل: "بر سکہ تقریب" کہ اصل: "بکار تا خواہم کرد"

قرار خواهد یافت۔ و حقیر ہم در آغاز کشمکش بمسٹر چیری گفتہ بودم کہ شمارہ این معاملہ اول است، اما من مثل این دوسہ قضیہ سابق دیدہ ام؛ بخوبی معلوم ہست کہ وزیر و جہاؤ لعل و بھراج تن بہ خیالات شما نخواہند داد؛ مناسب آنکہ، دریں وقت غرض وزیر بشما وابستہ است، دوسہ کس را، کہ بصفت و فاقا و کاروانی معروف باشند، مشغول کار ہائے وزیر کردہ، بواسطہ آنہا شروع در مطلب نمایند؛ و امور را صرف بروعدہ ہائے ایشان موقوف نگزارید۔ مسٹر چیری در جواب گفت کہ قوم مرہٹہ بکار می و عیاری مشہور اند، و من بآنها معاملہ کردہ ام؛ کار این مردم کہ در حساب نیستند، بر من بایگداشت و تماشا باید کرد کہ چہ میشود؛ بعد از آنکہ از نتیجہ سعی با آنکہ در استر ضائے وزیر دارم، سررشتہ کار بدست من در آید، ہر کاریکہ منظور ہست بعمل خواهد آمد۔ الحاصل مسٹر چیری کاغذ سہ سالہ ٹکیٹ رائے را دیدہ، بوزیر گفت کہ از روی کاغذ حسن، خدمت ٹکیٹ رائے ظاہر میشود و مظنہ خیانت او غلط بر آید؛ مناسب آنکہ دیوانی برو و بخشی گری بہ حسن رضا خاں قرار یابد، و جہاؤ لعل بہ کار قدیم [و] بھراج بھزانہ مامور باشد۔ وزیر جواب داد کہ مظنہ خیانت ٹکیٹ رائے، کہ بقول شما ثابت شدہ، باین کاغذ جعلی او [و] این نظر مسٹر چیری

کہ اصل: الدین کے اصل: لعدۃ کے ہوئے: "de forum" کہ اصل: اس کے اصل: فس
 کے اصل: مطعہ؛ ہوئے: "disputation" کہ اصل: پرزری

شما چگونه دفع می‌تواند شد؛ و عزل او باین شرط شده که در تقویت او دیگر باره ازال طرفت کوشش نشود. بنا برین تباین میان وزیر و مسٹر چیری گفتگو بدرازی کشیده، سبب فیما بین ^{شماره} برهم گردید. و چون بدون شد و تحویف اصلاح وزیر ممکن نبود، و در آن تراع بودن مسٹر چیری پیش وزیر مناسب نمی نمود، لهذا گورنر، مسٹر چیری را عزل کرده، لومسڈین صاحب را، که کلان بنا ریس بود، بدانتکار نامور ساخت؛ و وزیر نوشت که مسٹر چیری را بنا بر حفظ مرتبه شما از کار موقوف داشتیم، مامول آنکه جها و لعل را که افساد پیشه است در کار نیابت دخل ^{ندیدند} وزیر و جها و لعل این معنی را حمل بر ضعف گورنر کرده، بظاہر موافق و بیاطن تمام بر خلاف آن شروع نمودند. معلوم باد که این کشمکش با که وزیر درین معامله با مسٹر چیری کرده از جهت نوعیت بود که بهجراج از زبان تفضل حسین خاں و گماشته خود شنیدنا ^{تھے} ... رہنمائی وزیر میگرد؛ و سخنان دروغ ساخته از مزاج گورنر و سررشته کار انگریزوں امید حصول مقصد بازمیداد. والا وزیر اینقدر جرأت بر مخالفت مسٹر چیری در انوقت نداشت، و قضیه برین درازی نمی کشید. و عجیب تر اینکه بعد عزل مسٹر چیری و ظفر بر مقصود خیال نیابت در سر بهجراج گرفته [با] جها و لعل طریق اخلاص و با تفضل حسین خاں

له اصل؛ بازی کننده است اصل؛ مرهم، ہوسے "they ceased to visit each other"

تے Lumnsden کے ہوسے؛ "agent" کے اصل؛ ہوسے کے اصل؛ مس جان؛ ہوسے؛ بهجراج

کہ پانزدہ سال در حمایت از اوقات میگزرایند، مسلک نفاق اختیار کرد۔ و با وجود اینہمہ (شعبدہ) ہالی الان از جمیع آفات مصون و راہا فرعت بسر میبرد۔

و ہم دریں سال عالیہ نسبت برہان الملک مغفور بعالم باقی خزا میداد و زنی بود با وقار عصمت و شہامت؛ مادام الحیات در امارت و عظمت گزرانید؛ قبل از ولادت با سعادتش عسرتی لاحقی حال نواب برہان الملک بود؛ بجز در تولد او مقدمات این دولت از نہانخانہ تقدیر رخ نمودن گرفت۔ و بسامے روز افزونی، نسیم لطف و زینت حقیقی در وزیدین آمد۔ ہنگامیکہ نواب صفدر جنگ از احمد خاں بنگلش شکست خورد، نواب عالیہ در شاہجہاں آباد بود۔ جا وید خاں مدارالمہام سلطنت ارادہ کرد کہ بے ادبی کند۔ بیگم معہ ملازمان خود مستعد مدافعہ شدہ باعث کندئی دندان طبع او گردید۔ و پس از وصول صفدر جنگ، خزائن خود را فراے او کردہ، جمیع ملازمان شوہر راخلعت و اسباب ثروت و حرب کہ در میان سفر تاختہ بودند، بخشید۔ ازاں باز بے مایہ شدہ، تمام عہد پسر بجا گیرے کہ یکنیم لکھ سا بیانہ ازاں حاصلش و عطایے باوشاہ بودہ، قناعت نمودہ، طبع در ملک و خزینہ او بگرد۔ و ہر چند نواب مرحوم در صد و خدمت گزار ی آمدہ و جیلہا، بر ایگیخت، فائدہ بران مترتب نشد۔ بنا بریں، بعد فوت آل

لہ اصل؛ فانی نے اصل :- سیما روز افزونی میں لطف و زیب حقیقی.....

سہ اصل؛ بوید نے اصل؛ ہی ماہ نے کہ " غالباً از سہو کاتب قبل از بیگیریے نوشتہ شدہ۔ لہ اصل؛ حد

مغفور، از نقد و جنس، زیادہ از وہ پانزہ لکھ، کہ آنرا ہم بجهت سفر حج اسلام
 از خرچ باز داشته بود، باقی نماند۔ اما وزیر بہ گمان اینکه متروکات
 او بسیار خواهد بود، متوسلان بیگم ایذائے بسیار رسانید۔ چنانچہ
 رسم نشستن چہل روز بر موضع فوت (شدہ) کہ در زمان ہند رواج
 تمام وارد، بہ تعزیت داران بیگم بجا آوردن نداد۔ و بی بی ہائے کہنہ سال،
 خواصان صفدر جنگ و محرم علی خاں و مطبوع علی خاں را، کہ ہر یک
 شصت ہفتا رسال بعزتے، کہ ما فوق آن تصور نیست، گزرانیدہ
 عادت باں کردہ بودند، و نواب مرحوم در حضور آنہا مؤدب می ماند
 در ہماں ہفتہ از اں خانہ بر آوردہ، سلاسل دریا، پیادہ در کوچہ
 ہائے فیض آباد گردا میدند۔ و بعض توہم ضرب و ستم بسیار کردہ۔
 بعد از انکہ چیزے بعمل نیامد، ہچتاں بلکنو آوردند؛ آخر بہ ضبطی اموال
 خاصہ آنجمع شدہ، اں عمل شنیع کہ موجب تنفر ہر کسے شد، تمام گردید۔
 و بجز از ذخیرہ نیک نامی چیزے، زیادہ از اں کہ در آغاز معلوم بود، حصول
 نرسید۔

دیگر از وقایع این سال، آمدن جنرل موصوف است
 بکانپور۔ توضیح آن اینکه سرداران کنپور حصول مناصب مطالب
 خود گفتگوئے بہ کونسل بملکتہ کردہ بودند؛ و جنرل بجهت تقویح
 اں، بسواری ڈاک وارد آنمکان شدہ، اصلاح داد و وزیر

لہ اصل: اندازی تہ اصل؛ تعزیت تہ اصل؛ آوردند تہ اصل؛ بپوشیدہ تہ اصل؛ نوسد تہ اصل؛ حسب معمول تہ اصل؛

’وضع‘ تہ اصل؛ حصع تہ اصل؛ ذاب العین؛ ہوسے؛ “Points of dispute”

جھاؤ لعل را، بہ بہانہ ہمراہی وزیر علی، با استقبال و مہمانی جنرل بکانبور
 فرستادہ، درخواست آمدن ادبہ لکھنؤ کرد۔ و جنرل، بعد التقران
 کار، در عین لعل..... بقضایائے مسٹر چیری، بہ لکھنؤ آ مدہ، و
 مراتب بہ نصیحت بجا آوردہ، در ہماں زودی عازم کلکتہ شد۔

وقایع سال ۱۲۱۱ هـ

۹۶-۶۱۴۹۶

در ابتدای محرم این سال مسٹر چیری از لکهنؤ عازم بنارس
گردید. و مسٹر لومسڈین مثل بیکاراں در اں شهر قسم گشته کوکب
بخت جهاؤ لعل بشرف کمال رسید. غلام قادر خاں، که نوکر کمپنی و
زبان مسٹر لومسڈین بود، به سلوک کا ذب جهاؤ لعل از خار فتنه خاطر او
به کلی جمع شد.

و حقیر، نزد این وقت مقام لکهنؤ مناسب ندانسته، رفاقت
مسٹر چیری اختیار کردم. و همه برسات در بنارس گزراینده، عازم کلکتہ
شدم. زیرا که جهاؤ لعل در اں تقضایا، بالواسطه و بے واسطه فکر مرا
بر اعانت خود و ترک رفاقت مسٹر چیری میکرد؛ و چون این معنی لعل
تباد، و صد و عداوت برآنده؛ احتمال غالب بود، که حیلہ برای نجات
ایذارساند. و ہمدریں ایام محالات برلی، کہ به شنبو ناتمہ برادر بیجانم
تعلق داشت، به تخفیف جمعے حوالہ الماس نمودہ. علاقہ نزل داس
و بیوارہ ٹرامیان مرزا مہدی و نواز سنگھ اردلی تقسیم کرد. محلے از

لکھنؤ، متقسم شدہ اصل؛ از لکھنؤ، اصل؛ کرکے اصل؛ ایرانی

حال مرزا مہدی اینکہ باوصف آنکہ اواز خاک ہر دشتہ ٹکیٹ رائے
 بود، و بہ عصر نیابت مومی الیہ بہ حسن رضا خاں متوسل شدہ، داعیہ
 نیابت و اظہار آل بے محل نمود۔ و ٹکیٹ رائے بدیں سبب اورا
 عزل نمودہ، در عرض اورا مجبوس فرمود۔ بعد چندے کہ در
 ٹکیٹ رائے متنزل گر وید، اواز حسن رضا خاں بریدہ بہ جہاؤ لعل
 توسل جست۔ و بجز ادائے پنج شش لکھ خلاص گشتہ، بنا بر
 خوشامد ہائے اردل کہ عار عنیور انست، اعتقاد او گشتہ۔ و
 حالاً بافضل حسین خاں، بتقریب اینکہ [پسر] خان موصوف داناد
 برادر اوست، آمیزش وارد و باوجود ویرانی ہا کہ در بریلی کردہ،
 دخیل کار ملک شدہ، در بداندیشی حسن رضا خاں و جہاؤ لعل و
 ٹکیٹ رائے ہر سہ مبالغہ می فرماید۔

القصہ کار یکجہ جہاؤ لعل در اں ایام برائے وزیر کردہ، ایں بود،
 کہ مدخرچ اعزہ و قدیمیان تر سرداران سپاہ و نیز اقربا و برادران
 و زنان حرم برہان الملک و صفدر جنگ و نواب مرحوم بعضے را بسیار
 کم و بعضے را باعزہ موقوف داشتہ۔ کفایت آل بجزانہ خاص
 اور سائینہ۔ و از بدنامی استر و اواز انگریزاں قرضہ عہد ٹکیٹ رائے
 کہ قریب یکنیم کروور بود..... گر دایند، بانظری کہ آنچہ تمسک انگریزاں بود

لہ اصل : لصر خاس ؛ ہوئے : "embazylement" لہ اصل : ازل

تہ ہوئے ۔ تہ اصل : مدد ۔ تہ اصل : حی تہ کذا تہ اصل : ہترا

تہ اصل : مصروع ؛ ہوئے : "paid off"

سود را موقوف و چہل لکھ از وزیر قرض کردہ نقد ادا نمود۔ و قرضہ
 مہاجناں شہرہ را بر ہفت سال قیمت و تنخواہ آن بر عالم بالا تر نمود۔
 بعضے از انہا ایستادگی داشتند۔ چون جواب و سوال معاملہ بر راجہ
 مہرا مفوض شد، حساب خود را فہمیدہ، قبول آن تقسیم نمودند۔ و اما
 در تصرفات عمدہ وزیر و متوسلان ٹیکٹ رائے، کہ غالباً با قربا و متوسلان
 او منقل شدہ بود، بیچ غور نکرد؛ بلکہ آن رسم، بہ نسبت سابق ہمیشتر
 شدہ۔ آن قدر پروہ ملکٹ کہ در عہد پیش بود از سایہ رفع شدہ
 معلوم باد کہ این حال جدید نیست۔ قبل از سی ہم، ہر کس را
 بکارے می گماشتت، گویا آن خدمت را بجا گیر او میداد۔ چنانچہ ہالک رام
 کہ ناظر ہزار تقر بار گیر بود از دانہ خور می اسپہا و نعلبن می ہر ماہہ و دو
 گردنی سالیانہ و در ماہہ بار گیراں از ٹیکٹ رائے می گرفت۔ معہذا در
 سفر و حضر در آن سردی ہمہ بودند، و ہذاں سبب بسیار تلف
 شدند۔ و در سالے دو بار بوقت رو بکار می سفر، نعلبن می میکنا شنید؛ و
 دانہ در ہر چند روز یک مرتبہ میداد؛ و در ماہہ بار گیراں نصف میسایند۔
 اگر کسی از بار گیراں اظہار این اعمال در و بار میگرد، جھاؤ لعل اورا

لہ اصل: "سر لا سریش سال قیمت و تنخواہ لہ اصل: مفوض شد اصل: "استاد کی"
 و مکن است کہ این "اسنادے نداشتند" باشد۔ آتا ہوں سے این را ایستادگی خوانندہ "Stood out"
 نوشتند۔ لہ اصل: غدا سے کذا؛ ہوتے "him (veil)" لہ اصل: کردنی
 لہ اصل: "سفر ہر دوران سردی ہمہ دکر خوردہ) بودند" و در ہوتے: سالت
 horses had to stand uncovered for three watches in
 the depth of winter" لہ اصل: میکنا شنید اصل